السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب بیوی خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرے تو خاوند انکار کر دے الایہ کہ بیوی اپنے ان حقوق سے دست بردار ہو جو خاوند کے ذمے ہیں چنانچہ بیوی دست بردار ہو گئی کیا ایسا کرنا صحیح ہے اگرچہ عورت کا باپ اس پر راضی نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت عقلمند اور سمجھدار ہے تو صحیح ہے کیونکہ اس مسئلے میں اس کے والدین کا راضی ہونا شرط نہیں ہے لہٰذا اس کا اپنے خاوند کے ساتھ مذکورہ براءت پر راضی ہو جانا ثابت ہو جائے گا اگرچہ اس کے والدین اس کا انکار کریں لیکن اگر وہ سمجھدار نہ ہو یا تو صغر سنی کی وجہ سے یا کم عقلی اور کمزوری کی وجہ سے تو اس کے لیے اپنے والد یا بھائی کی اجازت کے بغیر مرد کو اپنے حقوق سے سبکدوش کرنا صحیح نہ ہو گا بشرطیکہ اس کی مصلحت خلع کرنے میں ہو جیسے خلع کے بعد میاں بیوی ایک دوسرے سے راحت و سکون محسوس کریں (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 529

محدث فتویٰ